



رسالہ نمبر: 104

پان سٹاک



شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوت اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال

کامیابیت
القناتینہ

محمد الیاس عطار قادری رضوی

مکتبۃ المدینہ
(دعوت اسلامی)
SC1286



الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



شیطن لاکھ سُستی دلائے مگر بہ نیتِ ثواب یہ رسالہ
(28 صفحہ) پورا پڑھ کر اپنی دنیا و آخرت کا بہلا کیجئے۔

دُرود شریف کی فضیلت

نبیوں کے سلطان، رحمتِ عالمیان، سردارِ دو جہان، محبوبِ رحمن صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے نماز کے بعد حمد و ثنا و دُرود شریف پڑھنے والے سے فرمایا: ”دُعَا مانگ قبول کی جائے گی،

(نسائی ص ۲۲۰ حدیث ۱۲۸۱)

سُوال کر، دیا جائے گا۔“

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّد

مسلمان کی بھلائی چاہنا کارِ ثواب

حضرت سیدنا جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضور

تاجدارِ رسالت صَلَّی اللہُ تَعَالَى عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے نماز پڑھنے، زکوٰۃ دینے اور ہر مسلمان کی خیر

خواہی کرنے پر بیعت کی۔ (بخاری ج ۱ ص ۳۵ حدیث ۵۷) اعلیٰ حضرت رَحْمَةُ اللہِ تَعَالَى عَلَیْہِ فرماتے

فَرَمَانِ مُصْطَفَى صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جس نے مجھ پر ایک بار رُو دِوِ پَاک پڑھا، اللهُ عزَّوَجَلَّ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔ (مسلم)

ہیں: ”ہر فردِ اسلام کی خیر خواہی (یعنی بھلائی چاہنا) ہر مسلمان پر فرض ہے۔“

(فتاویٰ رضویہ ج ۱۴ ص ۳۱۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَی مُحَمَّدٍ مَسُوڑھوں کے کینسر کے مریض کی حکایت

اندازاً چالیس سالہ آدمی نے ایک بار سبکِ مدینہ عُنْفِیَّ عَنَّهُ کو بتایا: میرے مسُوڑھوں میں کینسر ہو گیا ہے، آپریشن بھی کروا چکا ہوں مگر صحت نہیں ملی، دراصل میں روزانہ 20 یا 25 پان کھاتا اور ساتھ ہی ساتھ سگریٹ کی ایک آدھ ڈبیا بھی پی جاتا تھا۔ میں نے پوچھا: اب پان سگریٹ کا استعمال فرماتے ہیں یا نہیں؟ تو وہ دونوں ہاتھ سے کان پکڑنے لگے کہ ان چیزوں ہی نے تو مجھے برباد کیا اور موت کے دہانے پر لا کھڑا کیا، اب ان کو کیسے استعمال کر سکتا ہوں!

اَقْضَلُ اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَے پَرھیزی ارشاد فرمائی

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! اسی طرح کے اور بھی مریض دیکھے اور سنے۔ اللهُ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب، حبیبِ لیبیب، طبیبوں کے طبیب صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بیماروں سے ہمدردی فرماتے تھے اور آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے مختلف مواقع پر مُعَالَجَات اور پرہیزی کی ہدایات بھی ارشاد فرمائی ہیں، چُتَانِچھ حضرت سَيِّدُنَا اُمِّ مُنْدِرِ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا فرماتی ہیں: (ایک دن) نَحْيِ كَرِيْم، رَعُوْفٌ رَّحِيْمٌ عَلَيْهِ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ مِيْرے یہاں

فَرَمَانِ مُصْطَفَى صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جَوْشَنُ مَجْهُرٌ رُودٌ پَاكِ پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔ (طبرانی)

تشریف لائے، حضرت علیؑ کَرَّمَ اللهُ تَعَالَى وَجْهَهُ الْكَرِيمِ بھی آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے ہمراہ تھے۔ ہمارے یہاں کھجوروں کے خوشے لٹکے ہوئے تھے۔ رسولِ کریم ﷺ أَفْضَلُ الصَّلَوةِ وَالسَّلَامِ انہیں تناول فرمانے لگے، حضرت علیؑ کَرَّمَ اللهُ تَعَالَى وَجْهَهُ الْكَرِيمِ بھی ساتھ کھانے لگے۔ پیارے پیارے آقا، مَلِكِي مَدَنِي مُصْطَفَى صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: ”اے علی! ٹھہرو، ٹھہرو! (یعنی تم ان کھجوروں کو کھانے سے پرہیز کرو) کیونکہ تم میں ابھی نقاہت ہے“ (یعنی تم ابھی بیماری سے اٹھے ہو اور تم پر کمزوری کا اثر غالب ہے اس لیے تمہارے لیے پرہیز ضروری ہے) حضرت سیدنا اُمِّ مُنْذِرِ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا فرماتی ہیں: پھر میں نے ان کے لیے چُھنڈر اور جو پکائے تو نَحِي كَرِيم، رَعُوفٌ رَحِيمٌ عَلَيْهِ أَفْضَلُ الصَّلَوةِ وَالسَّلَامِ نے فرمایا: ”اے علی! تم اس میں سے کھاؤ کیونکہ یہ تمہارے لیے نَفْعٌ كَثِيرٌ اور موافق ہے۔ (ترمذی ج ۴ ص ۳ حدیث ۲۰۴۳)

ڈاکٹر کے مَنَعِ كَرْنِے كَا اِنْتِظَارِ مَت كِي جَنِّے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! خیر خواہی کرتے ہوئے آپ کو پان گٹکے کے

نقصانات سے بچانے کے مقدّس جذبات کے تحت ان کے بعض ضرر رساں (یعنی نقصان دہ) پہلوؤں کی نشاندہی کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ زہے نصیب! مَرَضِ كِي اَمْدَادِ ڈاکٹر کے انتباہ (Warning) سے قبل ہی مجھ گنہگار کے ہمدردانہ الفاظ پڑھ کر اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں حُصُولِ نَفْسَانِي خَوَابِشَاتِ، غَيْرِ مُفِيدِ لَذَاتِ اور مُضَرَّاتِ (یعنی نقصان پہنچانے والی چیزوں) سے پرہیز اختیار فرمائیں۔

فَرْمَانِ مُصْطَفَى صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جس کے پاس میرا ذکر ہو اور اُس نے مجھ پر دُرُودِ پَاک نہ پڑھا تحقیق وہ بد بخت ہو گیا۔ (ابن سنی)

تری وحشتوں سے اے دل! مجھے کیوں نہ عار آئے

تُو اُنہیں سے دُور بھاگے جنہیں تجھ پہ پیار آئے (ذوقِ نعت)

صَلُّوْا عَلَيَّ الْحَبِيْبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

یا ربِّ مُصْطَفَى عَزَّوَجَلَّ! تیرے پیارے حبیب صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے اس فرمانِ

عالیشان: اَلِدِّيْنُ النَّصِيْحَةُ یعنی دینِ خیر خواہی کا نام ہے۔ (مسلم ص ۷۷ حدیث ۵۵ کا واسطہ

مجھے اُمتِ محبوب کی خیر خواہی کا دَرّ و نصیب فرما، خیر خواہی میں اغلاط سے محفوظ کرو اور شریعت

کے مطابق دیئے جانے والے میرے خیر خواہانہ مشورے ہاتھوں ہاتھ لینے اور ان پر عمل

کرنے کی مسلمانوں کو سعادت عنایت فرما اور مجھے بھی عملِ خیر کی توفیق بخش۔

تُو تحریر میں دیدے تاثیر یارب! قَلَمٌ مِیْنِ اَثْرِ هُو عَطَا يَا اَلِی

اٰمِیْنِ بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْنِ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

پان کیا ہے؟

پان ایک مخصوص بیل کا پتہ ہے۔ جسمِ انسانی پر پان کی تاثیر ”گرم خشک“ ہے،

اس میں وٹامن بی کمپلیکس (Vitamin B complex) ہوتا ہے۔

”یا غوثِ اعظمِ نظرِ کرم“ کے پندرہ حُرُوف کی نسبت سے پان کے 15 فوائد

{ 1 } پان کا پتہ کھایا جائے تو بدن میں خون بنانے میں مدد کرتا ہے { 2 } دل کو فرحت

{ 3 } جگر { 4 } معده اور { 5 } دماغ کو قُوَّت بخشتا { 6 } منہ کی خشکی دُور کرتا

﴿فَوَمَا نَصَرْتَهُ﴾ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام ڈرو پیک پڑھا اسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔ (مجاہد اور ترمذی)

اور { 7 } گلا صاف کرتا ہے { 8 } پان کا کورا پتتا چبانے سے دانتوں کا درد دُور اور { 9 } مُنہ کی بدبو کا نور (دُور) ہوتی ہے { 10 } یہ کھانسی { 11 } زکام اور { 12 } تھکن دُور کرتا ہے { 13 } کھانا ہضم کرنے میں مددگار ہے البتہ نہار مُنہ کھانے سے بھوک کم کرتا ہے { 14 } پان میں کلوروفیل (Chlorophyll) ہوتا ہے اور اسی وجہ سے اس کا رنگ سبز ہوتا ہے اور یہ صرف پتوں ہی میں پایا جاتا ہے۔ کلوروفیل بدنِ انسانی کے لیے قوت بخش ہے { 15 } پُرانے زمانے میں منہ کا ذائقہ ٹھیک کرنے کے لیے پان استعمال کیا جاتا تھا، اب بھی پان کا صرف کورا پتتا کھا کر اس کے فوائد حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ مُرَوَّجہ پان کے اہم اجزاء کتھا، چُونَا اور چھالیا ہیں۔ لہذا ان کے بارے میں بھی مختصراً معلومات حاضر ہیں:

کتھا کیا ہے؟

کتھا ایک مخصوص دَرَحْت کی لکڑیوں کا عَصَارہ (یعنی نچوڑ) ہے۔ اصلی کتھے کی انسانی جسم پر تاثیر ”سرد خشک“ ہے۔

کتھے کے 8 فوائد

{ 1 } کتھا خون صاف کرتا ہے { 2 } دَشْت بند کرتا اور قَبْض کرتا ہے { 3 } خون اور { 4 } جگر کے غیر ضروری مادے کے اِخْرَاج (یعنی نکلنے) میں مدد کرتا ہے { 5 } بلغم اور { 6 } خون کے فُسَاد کو دُور کرتا { 7 } پیشاب کی جلن کو مِطَا تَا ہے { 8 } اس کے

فَرْمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُودِ شَرِيفِ نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔ (عبادِ رِزَاق)

غَرارے مُنہ کے چھالوں کے لیے مُفید ہیں۔

سوکھی کھانسی کا علاج

اصلی کتھا، ہلدی اور مصری تینوں ہم وزن پس کر رکھ لیجئے اور صُبح و شام ایک ایک گرام استعمال کیجئے۔ اِنْ شَاءَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ خشک کھانسی کے لیے مُفید پائیں گے۔

مُفید مَنَجَن

اصلی کتھا اور چھالیا ہم وزن پس کر دانتوں پر ملنے سے پلتے دانت مضبوط ہوتے اور مُسوڑھوں کی سُو جَن بھی بِاِذْنِ اللهُ عَزَّوَجَلَّ ٹھیک ہو جاتی ہے۔

نقلی کتھے کی تباہ کاریاں

میری معلومات کے مطابق پاکستان میں کتھے کی پیداوار نہیں ہوتی، لہذا دولت کے حریص افراد جنہیں کسی کی دُنیا اور اپنی آخِر ت برباد ہونے کی کوئی فکر نہیں ہوتی وہ مٹی میں چڑارنگنے کا رنگ ملا کر اسی مٹی کو کتھا کہہ کر بیچتے ہیں! اور یوں بے چارے پاکستانی پان خور گندی مٹی کھا کر طرح طرح کے امراض کا شکار اور سخت بیمار ہو کر تباہی کے غار میں جا پڑتے ہیں۔ کھانا ہی ہو تو اصلی کتھا صُرف مناسب مقدار میں کھائیں، جان بوجھ کر نقلی کتھا ہرگز استعمال نہ فرمائیں۔ نقلی کتھے کے تاجر اور نقلی کتھے والا پان گٹکا دھوکے سے بیچنے والے اِس فعل سے سچی توبہ کریں، نیز جان بوجھ کر مٹی کھانے والے بھی باز آئیں۔ مٹی کے بارے میں شرعی مسئلہ (مَسْـَٔلہ۔ ع۔ لہ) یہ ہے کہ اسے حِدِّ ضَرَرِ

فَرْمَانِ مُصْطَفَى صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جُو مَجْهُدُ رُوْدٍ شَرِيفٍ يَرْبَعِي غَائِسٍ قِيَامَتِ كَدْنِ اُسْ كِي شَفَاعَتِ كَرُوں گَا۔ (کرامات)

تک (یعنی نقصان دہ مقدار میں) کھانا حرام ہے۔ چنانچہ خَاتِمُ الْمُحَقِّقِينَ حضرت سیدنا علامہ ابن عابدین شامی قُدَسَ سِرُّهُ السَّامِی فرماتے ہیں: اَلشَّرَابُ طَاهِرٌ وَ لَا يَحِلُّ اَكْلُهُ یعنی مٹی پاک ہے اور اس کا (نقصان دہ حد تک) کھانا، حلال نہیں۔ (رَدُّ الْمُحْتَرَجِ ج ۱ ص ۳۰۳) صدر الشریعہ، بدر الطریقہ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْقَوِی فرماتے ہیں کہ مٹی حد ضرر تک (یعنی نقصان دہ مقدار میں) کھانا حرام ہے۔ (شمیر بہار شریعت جلد اول ص ۳۱۸)

مٹی کھانا گویا خودکشی ہے

اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ كے محبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّهٌ عَنِ الْعُیُوب، فَاتِحُ الْقُلُوبِ

صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عالیشان ہے: جو شخص مٹی کھاتا ہے گویا خودکشی کرتا ہے۔

(السَّنَنُ الْكُبْرَى لِلْبَيْهَقِيِّ ج ۱۰ ص ۲۰ حدیث ۱۹۷۱۹)

چونا کیا ہے؟

چونا زمین کی چٹس (یعنی قشم) سے ہے یعنی از قشم مٹی اور پتھر ہے، چونے کا کیمیائی نام کیمیشم (Calcium) ہے، انسانی جسم پر اس کی تاثیر ”گرم خشک“ ہے یہ قدرتی طور پر انسانی ہڈیوں میں موجود ہوتا ہے۔

چونے کے فوائد

چونا ہڈیاں اور دانت بناتا ہے، خون کی نالیوں کی دیواروں کو مضبوط کرتا ہے،

فَرْمَانِ مُصِطَفَى صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مجھ پر رُو دِپاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔ (ابوبلی)

بچوں کو چونے کی ضرورت زیادہ رہتی ہے، جو بچے دیر سے چلنا سیکھتے ہیں، جن کے دانت دیر سے نکلتے ہیں ان کا سبب چونے (یعنی کیلشیم) کی کمی ہوتی ہے۔ (ہر طرح کا علاج طبیب کے مشورے ہی سے کرنا چاہئے)

چونا کھانے کا شرعی حکم

میرے آقا اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت، ولی نعمت، عظیم البرکت، عظیم المرتبت، پروانہ شمع رسالت، مُجَدِّدِ دین وملت، حامی سنت، ماحی بدعت، عالم شریعت، پیرِ طریقت، باعثِ خیر و برکت، حضرت علامہ مولانا الحاج الحافظ القاری شاہ امام احمد رضا خان عَیْهِ رَحْمَةُ الرَّحْمٰنِ فرماتے ہیں: پان کھانا جائز ہے اور اُتنا چونا (کھانا) بھی (جائز جو) کہ ضرر (یعنی نقصان) نہ کرے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۲۳ ص ۵۵۸)

چونے کے نقصانات

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا نقصان دہ حد تک چونا کھانا جائز نہیں کیونکہ زیادہ چونا کھانے سے منہ میں چھالے پڑتے ہیں اور اس سے پیشاب کا عمل بھی متاثر ہوتا ہے۔ پان سُپاری کی کثرت کے سبب جن کے منہ کی کھال تکلیف دہ حد تک سکڑتی اور منہ میں چھالے پڑتے ہیں ان کے لیے پان چھالیا اور چونے وغیرہ کا استعمال شرعاً ممنوع ہے۔

فَرْمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّى اللهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو کہ تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔ (طبرانی)

چھالیا

چھالیا (سُپاری) ایک دَرَنُث کا پھل ہے، بدن انسانی پر اس کی تاثیر ”سُرُ دَنُثِشْک“ ہے، چھالیا تَبَضُّ کرتی ہے۔ وَرَم (سُوجن) کو دُور کرتی اور عورتوں کے سَیْلَانُ الرِّحْمِ (لیکوریہ) کے لیے مفید ہے۔ چھالیا کا زیادہ استعمال نقصان دہ ہے۔

چھالیا کا مَنَجَن

چھالیا کو جَلَا کر کوئلہ بنا لیجئے اور اس سے تین گُنا ”چاک“ (Chalk) اس میں ملا کر پیس کر بوتل میں رکھ لیجئے اور روزانہ بطور مَنَجَن استعمال کیجئے۔ اِنْ شَاءَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ دانت صاف، چمکدار اور مُسُوڑھے مضبوط ہوں گے۔

زَبَان کا کینسر

زَبَان پر قُدْرَتی طور پر مخصوص ذرّات ہوتے ہیں جن میں قُوَّتِ ذائقہ ہوتی ہے، انہیں ذرّات کے ذریعے زَبَان کی نوک سے مٹھاس کا اور زَبَان کے بیچ کے حصے سے کڑواہٹ اور نمک وغیرہ کا ذائقہ معلوم ہوتا ہے۔ پان چھالیا، گٹکا، خوشبودار سُپاری، مین پوڑی اور تمباکو وغیرہ کا بکثرت استعمال زَبَان کے اُن قُدْرَتی ذرّات کا خاتمہ کر دیتا ہے جس کے سبب کھانے پینے کا ذائقہ اور ٹھنڈے گرم کا پتا نہیں چلتا۔ پان، چھالیا، گٹکا اور تمباکو وغیرہ کے زیادہ استعمال سے زَبَان کے اُگلے دو تہائی (2/3) حصے میں کینسر ہو سکتا ہے جو کہ مزید پھیل کر غذائی نالی کو بند کر سکتا ہے۔ اس کینسر کا ڈاکٹری علاج یہی ہے کہ زَبَان

فَرْمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرُودِ پَاک پڑھا اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اُس پر سو مرتبیں نازل فرماتا ہے۔ (طبرانی)

کاٹ دی جائے۔ اس کے بعد نہ آدمی کھانا کھا سکتا ہے نہ ہی بات کر سکتا ہے۔

مَسُوڑھوں کا کینسر

بکثرت پان گٹکا وغیرہ کھانے والے کے مَسُوڑھے عُمُو مَآپْھو لے رہتے ہیں اور ان سے اکثر خون رِس رِس کر پیٹ میں جاتا اور طرح طرح کی بیماریاں لاتا ہے۔ اگر پان گٹکے کی اب بھی مسلسل عادت جاری رہتی ہے تو پھر عام طور پر نیچے کے پُھولے ہوئے مَسُوڑھوں کا کینسر ہو جاتا ہے۔

دانتوں کا قَبْل از وَقْتِ گَرْنَا

قَبْل از وَقْتِ دانت گرنے کی کئی وُجُوہات ہیں۔ ایک تحقیقی اعداد و شمار میں وقت سے پہلے ہی جن لوگوں کے دانت گر گئے تھے ان میں سے 50 فیصد افراد پان چھالیا کے عادی تھے۔ پان چھالیا کی وجہ سے جس کا کوئی دانت گر جائے اور وہ پھر بھی اپنی عادت سے باز نہ آئے تو اس بات کا 90 فیصد خطرہ ہے کہ اس کے مَسُوڑھوں میں مَعَاذَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ کینسر ہو جائے!

پان گٹکا اور ہونٹوں کا کینسر

ہونٹوں کا کینسر عُمُو مَآ 30 تا 70 برس کی عمر میں ہوتا تھا مگر اب پان چھالیا اور گٹکا وغیرہ کا استعمال بڑھ جانے کے سبب 10 تا 20 سال کی عمر میں بھی ہونٹوں کا کینسر ہونے لگا ہے۔

فَرْمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر رُزُودِ شَرِيف نہ پڑے تو وہ لوگوں میں سے کجوں ترین شخص ہے۔ (زبیر زبیر)

پان گٹکا اور مُنہ کے گوشت کا کینسر

مُنہ کے گوشت یعنی گال کا کینسر ان لوگوں کو ہوتا ہے جو پان یا گٹکا منہ کی ایک طرف رکھنے کے عادی ہوتے ہیں۔ گال کا کینسر مردوں کی نسبت عورتوں میں زیادہ ہوتا ہے۔

پان گٹکا اور مُنہ کا کینسر

اگر اصلی کتھا لگا کر اچھی قسم کی چھالیا کی تین چار ٹکڑیوں کے ساتھ کبھی کبھار پان کھالیا جائے تو خرچ نہیں، مگر مشورہٴ عَرَض ہے کہ کبھی کبھار کھانے سے بھی بچنے، کہیں چسکا لگ گیا تو مشکل کھڑی ہو سکتی ہے، کیونکہ بکثرت پان، گٹکا اور پان پراگ وغیرہ کھانا باعثِ تشویش ہے۔

حکایت: ایک اسلامی بھائی جنہوں نے پان کھا کھا کر ہونٹ لال کئے ہوئے تھے اُن سے میں نے (یعنی سبِ مدینہ عَفِیْ عِنْدُنِي) مُنہ کھولنے کو کہا تو بمشکل تھوڑا سا کھول پائے، زَبان باہر نکالنے کی درخواست کی تو وہ بھی صحیح طرح سے نہ نکال سکے۔ پوچھا: مُنہ میں چھالا ہو گیا ہے؟ بولے: ہاں۔ میں نے اُن کو پان بند کر دینے کا مشورہ عَرَض کیا۔ بعد میں پوچھنے پر معلوم ہوا کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ میری درخواست پر انہوں نے جب پان کی عادت نکال دی تو ان کے مُنہ کا چھالا ٹھیک ہو گیا۔ ہر پان یا گٹکا کھانے والا اپنے مُنہ کا ضرور امتحان کرے، کیونکہ اس کا زیادہ استعمال مُنہ کے تَرمِ گوشت کو سخت کر دیتا ہے جس کے سبب مُنہ پورا کھولنا اور زَبان کو ہونٹوں کے باہر نکالنا دشوار ہو جاتا ہے۔ نیز چُونے کا مسلسل استعمال

فَرْمَانِ مُصْطَفَى صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اِسْخَنُ كِي نَاك خَاك آلودِ بوجس كے پاس مِرَاؤُ كَرِ هَوَا رُو دِه مَجھ پَرُؤُ رُو دِ پَاك نِه پڑِ هے۔ (عام)

مُنہ كِي جلد كو پھاڑ كر چھالا بنا دیتا هے اور یہی مُنہ كا اَلْسِر هے۔ منہ كے اَلْسِر كے مریضوں كی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہوتا جا رہا هے۔ پان گٹكا، خوشبودار سونف سُپاری، چھالیا، مین پوڑی، پان پراگ، تمباكو وغیرہ كے سبب اب 100 میں سے 40 افراد كو مُنہ كا اَلْسِر ہونے لگا هے۔ شروع شروع میں جب مُنہ میں چھالے پڑتے ہں تو ہفتے دو ہفتے میں ٹھیک ہو جاتے ہں اگر احتیاط نہ كی جائے تو دوبارہ پڑتے ہں اور تكلیف كی شدت میں اضافہ ہوتا هے۔ ایسے شخص كو چھالیا، گٹكا، مین پوڑی اور پان پراگ وغیرہ سے فوراً جان چھڑالینی چاہیے ورنہ یہی چھالے آگے چل كر مَعَاذَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ كینسر كی شكل اختیار كر سكتے ہں۔

مُنہ كے كینسر كی علامات

پان، چھالیا، گٹكا، خوشبودار سونف سُپاری اور رنگ برنگی میٹھی گولیاں لگیلا گٹكا، خشك گٹكا، پان پراگ، نسوار، خشك نسوار، ہٹھہ تمباكو، چُرٹ (یعنی رگار۔ بڑا سگرٹ جو تمباكو كا پتتا لپیٹ كر بنایا جاتا هے)، میٹھی چھالیا وغیرہ سب خطرناك چیزیں ہں، ان كی عادت ترك كر دینے ہی میں عافیت هے۔ ورنہ خدا نا خواستہ منہ كا كینسر ہو گیا تو سر پَسَنَخ پَسَنَخ كر روئے

دینہ

انیاك نافیوں كے قھوك كے بیوپاری كے بقول بے ضرر نظر آنے والی رنگ برنگی میٹھی گولیاں پر كپڑے رنكنے كا رنگ چڑھا با جاتا هے كيونكہ كھانے كا رنگ (Food colour) اس پر چڑھتا ہی نہیں، نیز باب المدینہ كے ایک رنگ كے بیوپاری نے مجھے بتایا كہ كھانے كا گلابی رنگ بہت مہنگا ہوتا هے، لہذا كھانے پینے كی تمام لال یا گلابی اشیاء میں ہمارے یہاں عام طور پر كپڑے رنكنے كا رنگ ہی استعمال ہوتا هے جو كہ كینسر كا باعث بن سكتا هے۔ اُس اَمّت كے خیر خواہ بیوپاری نے مزید کہا كہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ میں كھانے پینے كی اشیاء بنانے والوں كے ہاتھ گلابی رنگ نہیں پچتا، آتے ہں تو مُنَع كر دیتا ہوں۔ سب مدینہ غفیی غنہ

فَرْمَانِ مُصْطَفَى صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جس نے مجھ پر روئے نفعہ دو سو بار زُرو پاک پڑھا اُس کے دو سو سال کے گناہ معاف ہوں گے۔ (کنز العمال)

سے بھی مسئلہ حل نہیں ہوگا۔ منہ کے ہر طرح کے کینسر کی علامات نوٹ فرمائیے: پہلے پہل زَبان باہر نکلنا بند ہوتی ہے، منہ سے بدبو آتی ہے، مُسُوڑھوں سے خون رِستا ہے، بولنے اور کھانے پینے میں تکلیف ہوتی ہے اور وقت سے پہلے دانٹ گرنا شروع ہو جاتا ہے۔ یاد رکھیے! ہر طرح کا کینسر پھیلتا ہے۔ منہ کا کینسر پھیل کر گلے کی طرف بڑھتا ہے اور بالآخر غذا اور سانس کی نالی بند ہو جاتی ہے اور پھر مریض موت کے گھاٹ اتر جاتا ہے۔

پان گٹکا اور پیٹ کا کینسر

یہ بھی غور فرمائیے کہ جو چُومنا منہ کے گوشت کو پھاڑ سکتا ہے وہ پیٹ کے اندر جا کر نہ جانے کیا کیا تباہیاں مچاتا ہوگا۔ چونکہ آنتوں اور معدے میں بھی بعض اوقات چرکا (یعنی خراش، ہلکا سا زخم) لگا دیتا ہے اسی کو اُلْسَر کہتے ہیں۔ فوری طور پر اس کا پتا نہیں چلتا۔ جب یہ بڑھ جاتا ہے تب کہیں معلوم ہوتا ہے۔ یہی اُلْسَر آگے بڑھ کر پیٹ کے کینسر کا بھیانک روپ دھا سکتا ہے۔

کینسر کے 9 مریض

ایک ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ میں نے سول (Civil) اسپتال باب المدینہ کراچی کے E.N.T. وارڈ کا دورہ کیا تو وہاں منہ کے کینسر کے 9 مریض اپنے آپریشن کی تاریخ کا انتظار کر رہے تھے۔ یہ ایک ہفتے کے مریض تھے جو کہ تقریباً سبھی پان تمباکو، چھالیا، گٹکا، سگریٹ، مین پوڑی، پان پراگ وغیرہ کے شائقین تھے۔ ان کی تفصیل یہ ہے: { 1 } نادِر

فَرْمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّى اللهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مجھ پر دُرُود شَرِيفِ پُرِھَمُ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ تم پر رحمت بھیجے گا۔ (ابن عدی)

خان، عمر 17 برس، گلے کا کینسر {2} محمد علی، عمر 16 سال، سانس کی نالی کا کینسر
 {3} اصغر، عمر 19 سال، منہ کا کینسر {4} راشد، عمر 33 سال، منہ کا کینسر {5} نور
 محمد، عمر 30 سال، منہ کا کینسر {6} کامران، عمر 25 سال، گلے کا کینسر {7} حاجی محمد،
 عمر 52 سال، غذا کی نالی کا کینسر {8} تڑاب علی، عمر 72 سال، گلے کا کینسر {9}
 کریم بخش، عمر 65 سال، منہ کا کینسر۔ یہ ایک وارڈ کے صرف ایک ہفتے کے مریض تھے۔
 سول اسپتال باب المدینہ میں E.N.T. کے دو وارڈ ہیں، اس طرح غالباً ہفتہ بھر کے دُگنے
 مریض ہوئے۔ اب اسی حساب سے ماہانہ اور سالانہ پان خور کینسر کے مریضوں کا حساب
 لگا لیجئے۔ یہ صرف باب المدینہ کے ایک اسپتال کی بات ہے۔ ایسے بلکہ اس سے بڑے
 بڑے دُنیا میں نہ جانے کتنے اسپتال ہیں۔ اس طرح منہ کے کینسر کے مریضوں کی ہفتہ وار
 تعداد ہزاروں تک پہنچ سکتی ہے!

میں پوڑی اور گٹکا پان کھانا چھوڑ دو بھائیو سگریٹ کا دُھواں اڑانا چھوڑ دو
 کینسر گر ہو گیا گھبراؤ گے پیچھتاؤ گے سرچ کر روؤ گے، پد کچھ نہ تم کر پاؤ گے

پان یا گٹکا اور گلے کا کینسر

پان یا گٹکا بکثرت کھانے والے کی پہلے پہلے آواز میں خرابی پیدا ہوتی ہے اور
 گلا بیمار ہو جاتا ہے، اگر وہ اس تکلیف کو تنبیہ (NOTICE) تصوّر کر کے پان یا گٹکا
 کھانے سے باز نہیں آتا تو بڑھتے بڑھتے مَعَاذَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ گلے کے کینسر

فَرْمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مجھ پر کثرت سے ڈرو پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر ڈرو پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔ (جامعہ منیر)

(Throat cancer) تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ کہا جاتا ہے: گلے کے کینسر کے مریضوں میں سے 60 تا 70 فیصد تعداد پان یا گٹکا کھانے والوں کی ہوتی ہے۔

پان، گٹکا اور گردے کی پتھری و کینسر

آج کل گردے کی پتھری کی بیماری عام ہے۔ اس کا ایک بہت بڑا سبب چھالیا اور چوننا بھی ہے۔ گردے سے نکلی ہوئی پتھری کی جب تَشْخِیص (EXAMINE) کی جاتی ہے تو اکثر اس میں کیشیم (یعنی چونے) کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ کئی کہ بسا اوقات پتھری میں چھالیا کے اجزا بھی موجود ہوتے ہیں۔ جو لوگ مزے لے لے کر گٹکا اور طرح طرح میں چھالیا کے اجزا بھی موجود ہوتے ہیں۔ جو لوگ مزے لے لے کر گٹکا اور طرح طرح کی خوشبودار سپاری کھاتے ہیں ان کی خدمت میں عرض ہے: ایک ڈاکٹر کے بیان کے مطابق گردے میں 80 فیصد پتھری چھالیا کے سبب ہوتی ہے۔ مَعَاذَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ گردہ ناکارہ (Fail) ہو جانا یا اس میں کینسر (Kidney cancer) ہو جانا بھی پان گٹکے کے کثرت استعمال کے نقصانات میں سے ہے۔

خوراک ناک سے باہر آ جاتی ہے

دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ کراچی کے اندر مَـضَانُ الْمِبَارَکِ ۲۰۲۶ھ میں آخری عشرے کے اجتماعی اعتکاف میں 3000 سے زائد اسلامی بھائی مُعْتَكِف تھے۔ دورانِ اعتکاف نمازِ ظہر کے بعد ”مدنی مذاکرے“ میں ایک دن سگریٹ اور پان گٹکے کی تباہ کاریاں بیان کی گئیں اور کئی عادی

فَرْمَانِ مُصْطَفَى صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جُوْمُھُ پَر اِکْ دُرُوْدُ شَرِیْفِ پڑھتا ہے اَللّٰهُمَّ عَزَّوَجَلَّ اَسْکِلْنِیْ اَیْکَ قَبْرِ اِمَامِ اَبْرٰهِيْمَ اَوْرَقَبْرِ اِمَامِ اَحْمَدِ بِمَازَقْتَاہِے۔ (عبارتاً)

اسلامی بھائیوں نے اٹھ اٹھ کر پان گٹکا اور سنگریٹ کا استعمال ترک کرنے کا عہد کیا، اسی دوران کسی نے ایک پرچی دی جس میں دعوتِ اسلامی کے کسی ذمے دار نے لکھا تھا: ٹنڈو آدم (باب الاسلام سندھ، پاکستان) میں ایک بار دعوتِ اسلامی کے ایک ’مدنی مشورے‘ کے بعد ایک اسلامی بھائی نے بتایا کہ میرا بھائی چھالیا ہیٹ کھاتا تھا اس کو گلے کا کینسر ہو گیا ہے جو چیز منہ سے کھاتا ہے وہ ناک سے نکل جاتی ہے!

گٹکا خور کی حکایت

ایک اسلامی بھائی نے بتایا کہ عزیز آباد (باب المدینہ کراچی، پاکستان) کے 28 سالہ اسلامی بھائی سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے ناک کے نیچے سے اپنا منہ چھپایا ہوا تھا، وجہ پوچھنے پر کیڑا بھٹا دیا۔ بدو کا ایک زوردار بھبکا اٹھا، آہ! بے چارے کے چہرے کے نیچے حصے کا گوشت کینسر کی وجہ سے سڑ کر جھڑ چکا تھا اور دانت نظر آ رہے تھے۔ بمشکل تمام انہوں نے بتایا کہ میں گٹکا کھانے کا عادی تھا یہاں تک کہ گٹکا منہ میں رکھ کر سو بھی جاتا تھا۔ کچھ ہی دنوں کے بعد یعنی 15 شعبان المِعْظَمِ 1425ھ کو ان کا انتقال ہو گیا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہماری، مرحوم اسلامی بھائی کی اور امتِ محبوب صَلَّی اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی مغفرت فرمائے۔ امین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْنِ صَلَّی اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

ایک ڈاکٹر کے تاثرات

ایک ڈاکٹر کا بیان ہے، میں نے سول اسپتال (باب المدینہ کراچی، پاکستان) کی

فَرْمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جس نے کتاب میں مجھ پر زور دیا کھا تو جب تک میرا نام اس میں نہ لکھا جائے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔ (طبرانی)

چار سالہ سروں میں مُنہ کے کینسر میں اکثر نوجوانوں ہی کو مبتلا دیکھا ہے۔ اس کی وجہ سگریٹ، پان، چھالیا، تمباکو اور مین پوڑی کا بے تحاشہ استعمال ہے۔ یہ چیزیں نہ جانے کتنوں کو کینسر کے مَرَض میں پٹخ دیتی ہیں۔ بعض لوگوں کا یہ کہنا مناسب نہیں کہ ”فلاں ایک عرصے سے پان کھا رہا ہے اُس کو تو کچھ نہیں ہوتا!“ ہم اللہ عَزَّوَجَلَّ سے عاقبت کا سُوال کرتے ہیں، آج نہیں بھی ہوا تو کل ”کچھ“ ہو سکتا ہے۔ نفسانی خواہش اور چند منٹ کے لطف کی خاطر اپنی قیمتی جان کو خطرے میں ڈالنا دانشمندی نہیں، بہر حال ان چیزوں کے کثرت استعمال میں جانی و مالی ہر طرح سے نقصان ہے۔ ایک چھوٹا سا پان باب المدینہ کراچی میں (تادم تحریر یعنی ۳۰ ربیعُ الغوث ۱۴۲۶ھ) 2 روپے 50 پیسے کا ملتا ہے اگر روزانہ کوئی 10 پان کھائے تو یومیہ 25 روپے ہوئے اور اس طرح وہ مددنی برس کے حساب سے سالانہ 9125 روپے کے پان کھا کر تھو تھو کرتا، پچکاریاں مارتا اور بجائے فائدے کے اتنی بھاری رقم میں طرح طرح کے امراض خرید رہا ہے۔ نیز اگر کوئی بیماری لگ گئی تو علاج پر ہزار ہا روپے کا خرچ مزید برآں اور پچکاری مار کر کسی کی دیوار کو رنگین کر دیا تو اُس کی دل آزاری و حق تلفی کے گناہ کبیرہ کا امکان جدا۔

کیچڑ آلود دیوار کی حکایت

جو لوگ دوسروں کی دیواروں پر پان کی پیک تھوکتے، بغیر اجازت مالک مکان

فَرَمَانِ مُصْطَفَى صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جس نے مجھ پر ایک بار رُو دیا کہ پڑھا اللہ عزوجل اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔ (مسلم)

چاکنگ کرتے، پوسٹر لگاتے اور جان بوجھ کر کسی طرح سے اُس کے رنگ و چونے وغیرہ کو نقصان پہنچنے کا باعث ہو کر سخت گنہگار اور جہنم کے حقدار بنتے ہیں اُن کی توجُّہ کے لیے ایک ایمان افروز حکایت پیش کی جاتی ہے، چنانچہ کروڑوں حنیفوں کے عظیم پیشوا حضرت سیدنا امام اعظم عَلِيهِ رَحْمَةُ اللهِ الْاَكْرَمِ اپنے ایک مقروض مجوسی سے قرض کی وُصُولی کے لیے تشریف لے گئے، گھر کے قریب اتفاق سے آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ کی نعلِ شریف کیچڑ میں سن گئی اُس کو صاف کرنے کے لیے آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے جھاڑ تو کچھ گندگی اڑ کر مجوسی کی دیوار سے لگ گئی۔ آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ اس الجھن میں پڑ گئے کہ اگر صاف نہیں کروں گا تو دیوار گندی رہے گی، گندگی گھر چوں گا تو مٹی وغیرہ جھڑے گی اور یوں دیوار کو نقصان پہنچے گا۔ اسی سشش و پنج میں آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے مکان کا دروازہ کھٹکھٹایا، جب مجوسی نے باہر نکل کر امام اعظم عَلِيهِ رَحْمَةُ اللهِ الْاَكْرَمِ کو دیکھا تو سٹپٹا گیا کہ ہونہ ہو آپ اپنا قرضہ طلب فرمائیں گے۔ لہذا معذرت چاہنے لگا۔ آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالَى عَلَيْهِ نے دیوار کا قصہ بتا کر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ اب آپ ہی تدبیر بتائیے تاکہ یہ دیوار صاف ہو جائے۔ اُس مجوسی نے جب امام اعظم عَلِيهِ رَحْمَةُ اللهِ الْاَكْرَمِ کا یہ تقویٰ اور حُسنِ اخلاق دیکھا تو بول اُٹھا: دیوار کی گندگی رہنے دیجئے پہلے مجھے داخلِ اسلام کر کے میرے دل کی گندگی صاف کر دیجئے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَهُوَ مُجَوِّدٌ بِهٖ اِسْلَامٌ هُوَ كَيْبَا۔ (تفسیر کبیر ج ۱ ص ۲۰۳)

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِيْبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلٰى مُحَمَّدٍ

فَرَمَانِ مُصِطَفَى صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جو شخص مجھ پر دُرُودِ پَآک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔ (طبرانی)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! کروڑوں مسلمانوں کے چہیتے امام

یعنی ہمارے امامِ اعظم عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللهِ الْاَکْرَمِہ کس قَدْرِ خَوْفِ خِدا عَزَّوَجَلَّ کے حامل تھے۔ یقیناً

تقویٰ اور پرہیزگاری کا اپنا ایک اثر ہوتا ہے، امامِ اعظم عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللهِ الْاَکْرَمِہ کی مدنی سوچ دیکھ

کرا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ آتش پرست شخص مسلمان ہو گیا۔

سندھ میں گٹکے کی تباہ کاریاں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! باب الاسلام (سندھ، پاکستان) بالخصوص حیدرآباد میں

ناقص مین پوڑی اور سڑی ہوئی چھالیا کے گٹکے نے تباہی مچا رکھی ہے۔ انٹرنیٹ کی ویب

سائٹ ”جنگ آن لائن“ ۱۳ صفر المظفر ۱۴۲۶ھ (بمطابق 23.3.2005) کی

ایک طویل خبر کو مختصر کر کے پیش کرتا ہوں پڑھئے اور لرزئے نیز بازاری پان، چھالیا، گٹکا اور

مین پوڑی کے استعمال کی خود پر اور ہو سکے تو اپنے بال بچوں پر بھی سخت پابندی ڈالیے:

”حیدرآباد اور اس کے قُرب و جوار میں مُضِرِّ صِحَّتِ مین پوڑی اور گٹکے کے استعمال کے

باعث 20 افراد کو انتہائی نازک حالت میں مختلف اسپتالوں میں داخل کیا گیا ہے جب کہ

تقریباً 500 افراد بلڈ کیمنس اور گلے کی بیماریوں میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ واضح ہو کہ ”سندھ

ہائی کورٹ سرکٹ بینچ حیدرآباد“ کی جانب سے مین پوڑی اور گٹکے کی تیاری اور فروخت پر

پابندی ہے۔ لیکن حیدرآباد سٹی، لطیف آباد، قاسم آباد اور اندرون سندھ مُضِرِّ صِحَّتِ مین

پوڑی اور گٹکے کی تیاری اور کھلے عام فروخت جاری ہے۔ بعض نمونے ٹیسٹ کے لیے

فَرْمَانِ مُصْطَفٰے صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُودِ پَاک نہ پڑھا تو حق تعالیٰ وہ بد بخت ہو گیا۔ (ابن ابی)

”پاکستان کونسل آف سائینٹیفک اینڈ انڈسٹریل ریسرچ لیبارٹریز“ کو روانہ کئے گئے تھے جس نے 9.9.2004 کو اپنی رپورٹ میں گٹکے اور مین پوڑی کے نمونوں کو مُصْطَفٰے صِحَّت قرار دیا تھا۔ حیدرآباد کی ”شہری بچاؤ ایکشن کمیٹی سندھ“ نے ایک سروے رپورٹ جاری کی ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ مین پوڑی کی تیاری میں 70 فیصد گھجور کی گٹھلیاں اور 30 فیصد غیر معیاری چھالیا استعمال کی جا رہی ہیں۔ مین پوڑی اور گٹکے میں گلی سڑی چھالیا، مُلتانی مٹی، غیر معیاری تمباکو، چونا اور رنگ (Paint) میں استعمال ہونے والے پہاڑی پتھر کاسٹوف (پاؤڈر) استعمال کیا جا رہا ہے جس کے باعث لوگوں میں کینسر اور دیگر مُہلک امراض تیزی سے پھیل رہے ہیں۔“ حیدرآباد (باب الاسلام پاکستان) کے ”مین پوڑی“ کھانے والوں کے لرزہ خیز واقعات ملاحظہ ہوں۔ چنانچہ

مین پوڑی کے پانچ شکار

حیدرآباد (باب الاسلام پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے:

عالمی ۱۴۲۱ھ کی بات ہے، میں حیدرآباد سے باب المدینہ (کراچی) جانے کے لیے کم و بیش دوپہر 2 بجے بس میں سوار ہوا، برابر کی نشست پر بیٹھے ہوئے ایک اسلامی بھائی سے بات چیت شروع ہوئی۔ دوران گفتگو انہوں نے جو کچھ بتایا وہ اپنی یادداشت کے مطابق عرض کرتا ہوں: ”میں مین پوڑی کھانے کا انتہائی شوقین تھا، مگر اب میں نے اس سے جان چھڑالی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ میرے تقریباً تمام دوست مین پوڑی کھانے کے

﴿فَرْمَانٌ مُّصْطَفَىٰ﴾ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم جس نے مجھ پر اس مرتبہ صبح اور اس مرتبہ شام ڈرو پاک پڑھا اسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔ (مجاذ احمد)

عادی تھے۔ ان میں سے 5 کینسر کا شکار ہو گئے۔ جن میں سے تین اب تک فوت ہو چکے ہیں اور جو 2 زندہ ہیں انہیں ڈاکٹروں نے جواب دے دیا ہے۔ آپ دعا فرمائیں اللہ عَزَّوَجَلَّ انہیں شفا عطا فرمائے۔“

گال کا کینسر

بُھلیلی (حیدرآباد، باب الاسلام پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: غالباً 1992ء کی بات ہے کہ ہمارے ایک جوان سال عزیز مین پوڑی کھانے کے اس قدر عادی تھے کہ مین پوڑی منہ میں رکھ کر سو بھی جاتے تھے۔ ابتداً ان کے اُلٹے گال کی طرف چھالا پڑا جو بڑھتے بڑھتے کینسر کی صورت اختیار کر گیا۔ علاج کروایا مگر مرض بڑھتا رہا اور چند ہی ماہ میں رُخسار (یعنی گال) کے آر پار سوراخ ہو گیا اور آہستہ آہستہ گال کا گوشت گل کر اس طرح جھڑنے لگا جیسے جلا ہوا کاغذ جھڑتا ہے کچھ ہی عرصے میں گال کا تقریباً حصہ گل کر جھڑ گیا۔ جس کی وجہ سے پورا جبڑہ نظر آتا اور جو بھی چیز کھانے یا پینے کی کوشش کرتے وہ باہر نکل آتی، وہ اپنے منہ پر کپڑا ڈالے رہتے، بدبو کے باعث خوشبو وغیرہ لگاتے۔ حالت جب بہت بگڑی تو انہیں علاج کے لیے جیسے تیسے مرکز الا ولیاء لاہور لے جایا گیا مگر ڈاکٹروں نے یہ کہہ کر لوٹا دیا کہ اب ان کا چننا بہت مشکل ہے، شاید یہ چند دنوں کے مہمان ہیں۔ جب واپسی کے لیے بس میں بیٹھے تو دیگر مسافروں نے بدبو کے بھیکوں اور مرض کی نوعیت دیکھ کر احتجاج شروع کر دیا کہ ہم ایسے

فَرْمَانِ مُصْطَفَى صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُودِ شَرِيف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔ (عبادِ رِزَاق)

مریض کے ساتھ سفر نہیں کر سکتے۔ بالآخر انہیں بذریعہ ٹرین راستے میں خوشبو کا اسپرے کرتے ہوئے لایا گیا۔ گھر آنے کے بعد کچھ ہی دنوں میں ان کا انتقال ہو گیا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہماری، مرحوم اسلامی بھائی کی اور اُمّتِ محبوبِ صَلَّی اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی مغفرت فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْنِ صَلَّی اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

میں پوڑی کھانے والے کی حکایت

پان کے ساتھ تمباکو کا استعمال نقصانات میں مزید اضافہ کرتا ہے، اسی طرح خوشبودار سونف سُپاری بھی مُصْطَرِّحَتْ ہے اور میں پوڑی تو اس قدر خطرناک ہے کہ اس کی طرف دیکھنا بھی نہیں چاہیے۔ ایک اسلامی بھائی نے بتایا کہ میں نے لیاقت آباد (باب المدینہ پاکستان) کے ایک نوجوان کو دیکھا ہے جو میں پوڑی کھانے کا عادی تھا۔ بے چارے کو گلے کا کینسر ہو گیا ہے، غذا اُترنی بند ہو گئی تھی تو ڈاکٹروں نے گلے کی طرف سُورَاح کر کے غذا پہنچانے کے لیے نالی لگادی ہے۔

پان کا نِعْمَ الْبَدَل

پان وغیرہ کا نِعْمَ الْبَدَل (Alternative) یوں کر لیجئے کہ اگر گارنٹی شدہ اصلی کتھا مل جائے فُجھا (یعنی بہتر) ورنہ سُلیمانی پان یعنی بغیر کتھے چونے کے، پان کے سبز پتے پر بے خوشبو فقط سادہ چھالیا کے تین ٹکڑے رکھ کر کھا لیجئے۔ مگر یہ بھی کبھی کبھار کھائیے اس کی عادت مت بنائیے اکاڈکا بازاری پان کھانے میں یہ بھی خطرہ رہتا ہے کہ اگر چسکا لگ گیا

فَرْمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ: جو مجھ پر روزِ محمّد رُو د شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔ (کراماں)

تو بار بار کھانے کو جی چاہے گا اور یوں عادت پڑ سکتی ہے، لہذا اس کی جگہ بغیر خوشبو لگی لاپٹھی یا بغیر خوشبو کا سونف دَھنیا بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ چھوٹی چھوٹی میٹھی گولیاں ہرگز نہ کھائیں کہ میری ناقص معلومات کے مطابق اس پر کھانے کا رنگ (Food colour) نہیں چڑھتا اس لیے کپڑے رنگنے کا رنگ چڑھاتے ہیں۔ زیادہ پان کھانے والے کے ہونٹ اور دانت وغیرہ گہرے لال اور بد نما ہو جاتے ہیں۔

پان کا اُخروی نقصان

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر ثواب دلانے والی اچھی اچھی نیتیں نہ ہوں تو بازاری پان کھانے میں آخرت کے معاملے میں بھی نقصان ہی نظر آ رہا ہے کہ زندگی کے انمول لمحات پان چھالیا چبانے کی نذر ہو جاتے ہیں، اس دوران انسان ذکر و رُود سے دُور اور تلاوت سے معذور رہتا ہے۔ بار بار پیک تھوک کر دوسروں کے لیے گھن کا باعث بنتا ہے، کسی کے کپڑے، گاڑی یا دیوار وغیرہ پر پیک ڈال دی تو بندوں کی حق تلفی کے معاملات کا سامنا ہوتا ہے۔ اور وُضُو کے معاملے میں بھی پان کھانے والے کے لیے سخت آزمائش کا سامنا ہے۔ چنانچہ

پان کھانے والے متوجّہ ہوں

میرے آقا اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت، ولی نعمت، عظیم البرکت، عظیم المرتبت، پروانہ شمع رسالت، مُجَدِّدِ دین و مِلّت، حامی سنت، ماجی بدعت، عالم

فَرْمَانِ مُصِطَفَى صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مجھ پر رُودِ پَآکِ کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔ (ابوبلی)

شَرِيعَتِ ، پيرِ طريقت ، باعثِ خَيْرِ وَبَرَکَتِ ، حضرتِ علامہ مولانا الحاج الحافظ القاری شاہ امام احمد رضا خان عَلَيْهِ رَحْمَةُ الرَّحْمٰنِ فتاویٰ رضویہ جلد اول صَفْحَہ 624 تا 625 پر فرماتے ہیں: پانوں کے کثرت سے عادی ٹھوساً جبکہ دانتوں میں فُضَا (گیپ) ہو تجر بے سے جانتے ہیں چھالیہ کے باریک ریزے اور پان کے بہت چھوٹے چھوٹے ٹکڑے اس طرح مُنہ کے اطراف و اکناف میں جا گیر ہوتے ہیں (یعنی مُنہ کے کونوں اور دانتوں کے کھانچوں میں گھس جاتے ہیں) کہ تین بلکہ کبھی دس بارہ گُلّیاں بھی اُن کے تَصْفِيَةِ تام (یعنی مکمل صفائی) کو کافی نہیں ہوتیں ، نہ خِلال اُنہیں نکال سکتا ہے نہ مسواک ، سوا گُلّیوں کے کہ پانی مَنَافِد (یعنی سوراخوں) میں داخل ہوتا اور جُنْشِيشِ دینے (یعنی ہلانے) سے جِمے ہوئے باریک ذرّوں کو بَیْتِد رتج چُھڑا چُھڑا کر لاتا ہے ، اس کی بھی کوئی تَحْدِيد (حد بندی) نہیں ہو سکتی اور یہ کامِ ل تَصْفِيَةِ (تص - فِیْ یعنی مکمل صفائی) بھی بَہْت مُوَسَّد (یعنی اس کی سخت تاکید) ہے مُتَعَدَّد احادیث میں ارشاد ہوا ہے کہ جب بندہ نماز کو کھڑا ہوتا ہے فرشتہ اس کے مُنہ پر اپنا مُنہ رکھتا ہے یہ جو پڑھتا ہے اس کے مُنہ سے نکل کر فرشتے کے مُنہ میں جاتا ہے اُس وقت اگر کھانے کی کوئی شے اُس کے دانتوں میں ہوتی ہے ملائکہ کو اُس سے ایسی سخت ایذا ہوتی ہے کہ اور شے سے نہیں ہوتی۔ (پُتَانِجِہ)

فرشتوں کو ایذا ہوتی ہے

هُوَ رَاکَرَم ، نُورِ مُجَسَّم ، شَاہِ بِنِیْ آدَم ، رَسُوْلِ مُحْتَشَمِ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

فَرَمَانَ مُصْطَفَى صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو کہ تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔ (طبرانی)

نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی رات کو نماز کیلئے کھڑا ہو تو چاہئے کہ مسواک کر لے کیونکہ جب وہ اپنی نماز میں قراءت (ق۔ راء، عث) کرتا ہے تو فرشتہ اپنا منہ اس کے منہ پر رکھ لیتا ہے اور جو چیز اس کے منہ سے نکلتی ہے وہ فرشتے کے منہ میں داخل ہو جاتی ہے۔ (شُعَبُ الْإِيمَان ج ۲ ص ۳۸۱ رقم ۲۱۱۷)

اور طَبْرَانِي نے کَبِيرِ مِیْلِ حَضْرَتِ سَيِّدِنَا الْبُؤَيْبِ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ دونوں فرشتوں پر اس سے زیادہ کوئی چیز گراں (یعنی تکلیف دہ) نہیں کہ وہ اپنے ساتھی کو نماز پڑھتا دیکھیں اور اس کے دانتوں میں کھانے کے ریزے پھنسے ہوں۔

(الْمُعْجَمُ الْكَبِيرُ لِلطَّبْرَانِي ج ۳ ص ۱۷۷ احادیث ۴۰۶۱)

افطار میں احتیاط

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بالخصوص رَمَضَانُ الْمَبَارَكِ میں اس بات کا زیادہ خیال رکھنا چاہیے۔ مسجد میں ایک آدھ کھجور سے افطار کر کے منہ میں اس طرح ہلا جلا کر پانی پئے کہ منہ میں مٹھاس اور کوئی ذرہ باقی نہ رہے اگر پھل یا پکڑے سمو سے وغیرہ بھی کھائے تو منہ اور دانت اچھی طرح صاف کرنے ہوں گے دورانِ نماز کوئی ذرہ یا ریشہ دانتوں میں پھنسا ہوا نہیں رہنا چاہیے۔ اگر منہ صاف کرنا دشوار ہو یا نماز مغرب کی جماعت کوئی رَكَعَتِ فُوت ہوتی ہو تو آسانی اسی میں ہے کہ صرف پانی سے افطار کر لے کہ پانی سے افطار کرنا بھی سُنَّت ہے۔ چنانچہ حضرت سَيِّدِنَا اَنْسُ بْنُ مَالِكٍ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، دانائے غُیُوب، مُنْزَرَّہٗ عَنِ الْعُیُوبِ صَلَّى اللهُ

فَرمَانِ مُصَطَفَى صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرُودِ پَاک پڑھا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس پر سو حُرَّتیں نازل فرماتا ہے۔ (طبرانی)

تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کو کبھی اس طَرَح نہیں دیکھا کہ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے اِفطَار سے پہلے نماز مغرب ادا فرمائی ہو، چاہے ایک گُھونٹ پانی ہی ہوتا۔ (آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اس پانی سے اِفطَار فرماتے) (مُسْنَدُ أَبِي يَعْلَى ج ۳ ص ۳۲۴ حدیث ۳۷۸۰)

تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے ہر دم وابستہ رہئے، ہر ماہ کم از کم تین دن کیلئے مدنی قافلے میں سفر کرتے رہئے اور ”فکرِ مدینہ“ کے ذریعے روزانہ مدنی انعامات کا رسالہ پُر کر کے ہر مدنی ماہ کی ابتداءئی دس تاریخوں کے اندر اندر اپنے ذمے دار کو جمع کرواتے رہئے تو ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ ان ذرائع سے بے شمار سنتیں سیکھنے کا موقع ملتا رہے گا۔

یاربِ مُصَطَفَى عَزَّوَجَلَّ! جو مسلمان پان، گٹکا، خوشبودار چھالیا، مبین پوڑی، پان پراگ، تمباکو اور سگریٹ وغیرہ کی عادتوں سے جان چھڑانا چاہتے ہیں ان کے لیے آسانیاں عطا فرما اور انہیں ان چیزوں سے نجات بخش، ہماری بے حساب مغفرت فرما۔ اُمّتِ محبوب صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کو بخش دے۔

اٰمِيْنَ بِجَاةِ النَّبِيِّ الْاَمِيْن صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

نوٹ: یہ رسالہ پہلی بار ۱۱ شوال المکرم ۱۴۲۷ھ (بمطابق 2006-11-4)

کو ترتیب پایا اور کئی بار شائع کیا گیا پھر ۱۵ محرم الحرام ۱۴۳۳ھ (بمطابق 2011-12-11)

فَرَمَانِ مُصْطَفَى صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر ڈر و دشرف نہ پڑے تو وہ لوگوں میں سے کنجس ترین شخص ہے۔ (ذبیح زب)

میں اس پر نظر ثانی کی۔



طلب غم مدینہ
تبیغ و مغفرت و
بے حساب جنت
الغزوں میں آقا
کا پڑوس

السؤال المکرم ۱۳۳۳ھ

4 - 1 1 - 2 0 0 6

یہ رسالہ پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، أعراس اور جلوس میلا دو غیرہ میں مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مندی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کر کے ثواب کمائیے، گا ہوں کو بہ نیت ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی ڈکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنائیے، اخبار فرودشوں یا سچوں کے ذریعے اپنے محلے کے گھر گھر میں ماہانہ کم از کم ایک عدد دستوں بھر رسالہ یا مندی پھولوں کا پمفلٹ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچائیے اور خوب ثواب کمائیے۔

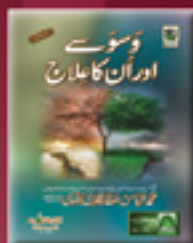
مآخذ و مراجع

| مطبوعہ | کتاب | مطبوعہ | کتاب |
|----------------------------------|--------------|-------------------------------|------------|
| دارالکتب العلمیۃ بیروت | شعب الایمان | دار احیاء التراث العربی بیروت | تفسیر کبیر |
| دارالکتب العلمیۃ بیروت | السنن الکبری | دارالکتب العلمیۃ بیروت | صحیح بخاری |
| دارالکتب العلمیۃ بیروت | مسند ابویعلی | دار ابن حزم بیروت | صحیح مسلم |
| دار المعرفۃ بیروت | رد المحتار | دار الفکر بیروت | سنن ترمذی |
| رضا فاؤنڈیشن مرکز الالہیاء لاہور | فتاوی رضویہ | دارالکتب العلمیۃ بیروت | سنن نسائی |
| مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی | بہار شریعت | دار احیاء التراث العربی بیروت | معجم کبیر |

فَرْمَانِ مُصْطَفَی ﷺ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ڈُکڑ ہوا اور وہ مجھ پر ڈُکڑ دیا تو پاک نہ پڑھے۔ (عام)

فہرس

| | | | |
|----|-------------------------------------|----|-------------------------------------|
| 11 | پان گٹکا اور مُنہ کے گوشت کا کینسر | 1 | دُرُود شریف کی فضیلت |
| 11 | پان گٹکا اور مُنہ کا کینسر | 1 | مسلمان کی جھلائی چاہنا کا رِثواب |
| 12 | مُنہ کے کینسر کی علامات | 2 | مَسُوڑھوں کے کینسر کے مریض کی حکایت |
| 13 | پان گٹکا اور پیٹ کا کینسر | 2 | آقا نے پرہیزی ارشاد فرمائی |
| 13 | کینسر کے 9 مریض | 3 | ڈاکٹر کے مع کرنے کا انتظار مت کیجئے |
| 14 | پان یا گٹکا اور گلے کا کینسر | 4 | پان کیا ہے؟ |
| 15 | پان، گٹکا اور گردے کی پتھری و کینسر | 4 | پان کے 15 فوائد |
| 15 | خوراک ناک سے باہر آ جاتی ہے | 5 | کتھا کیا ہے؟ |
| 16 | گٹکا خورکی حکایت | 5 | کتھے کے 8 فوائد |
| 16 | ایک ڈاکٹر کے تاثرات | 6 | سُوکھی کھانسی کا علاج |
| 17 | کچھڑ آلود دیوار کی حکایت | 6 | مفید منجن |
| 19 | بندھ میں گٹکے کی تباہ کاریاں | 6 | نظلی کتھے کی تباہ کاریاں |
| 20 | میں پوڑی کے پانچ ٹھکار | 7 | مٹی کھانا گویا خود کشی ہے |
| 21 | گال کا کینسر | 7 | چُونَا کیا ہے؟ |
| 22 | میں پوڑی کھانے والے کی حکایت | 7 | چونے کے فوائد |
| 22 | پان کا نعم البدل | 8 | چونا کھانے کا شرعی حکم |
| 23 | پان کا آخری نقصان | 8 | چونے کے نقصانات |
| 23 | پان کھانے والے متوجہ ہوں | 9 | چھالیا |
| 24 | فرشتوں کو ایذا ہوتی ہے | 9 | چھالیا کا منجن |
| 25 | إفطار میں احتیاط | 9 | زبان کا کینسر |
| 27 | ماخذ و مراجع | 10 | مَسُوڑھوں کا کینسر |
| 28 | فہرس | 10 | دانتوں کا قبل از وقت گرنا |
| | ☆☆☆☆☆ | 10 | پان گٹکا اور ہونٹوں کا کینسر |



اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِمْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سنت کی بہاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى صَلَاحِ قُرْآنِ وَسُنَّتِ كِي عَالَمِيَّةِ فِر سِيَا سِي حَرِي كِ دَعْوَتِ اِسْلَامِي كِي سَبِي كِي سَبِي كِي مَدَنِي مَاحول ميں بكثر تئيس سِي سِي اور سَكَمَانِي جَاتِي هِيں، هر شَمْرَاتِ مَعْرَبِ كِي نَمَازِ كِي بَعْدِ آپ كِي شَهْر ميں هونے والے دعوے دعوے اِسْلَامِي كِي هفت وار شَبْتُون بھرے اِجْتِمَاع ميں رَضَائے اَلہِي كِيلے اَلْحَمْدُ اَلْحَمْدُ نِيَتُون كِي سَاحِبِ سَارِي رَاتِ كِزَارَنے كِي مَدَنِي اَلتَّجَا هے۔ عَالِقَاتِنِ رَسول كِي مَدَنِي قَاقِلُون ميں بِهِيْتِ ثَوَابِ شَبْتُون كِي تَرِيْتِ كِيلے سَفَرِ اور روزانہ لُكھ مَدِينَة كِي مَدَنِي نِي اِنْعَامَاتِ كَارِ سَالِ بِر كَر كے هر مَدَنِي مَآه كِي اِيجَاتِي دس دن كے اَعْدَادِ اِسپے يِهِيَاں كے اِنسے دَارِ كُو تَبِيْع كَر دَانے كَا مَعْمول بِنَا لِيَجِيے، اِن شَبَاتِ اَللّٰهُ عَلَاقِلِ اِس كِي بَرَكْت سِي پَانِي سُنْتِ بِنْدَرُ كُنَا هُون سِي نَظَر كَرْنِي اور اِيْمَان كِي حَقَا لَتِ كِيلے لُكھِنے كَا زَهْنِ بِنْدَرُ كَا۔

هر اِسْلَامِي بِيَانِي اِنپَا يَزِي هُون بِنَا نے كِي ”مَجھي اِنپِي اور سَارِي دُنْيَا كے لُكھُون كِي اِصْلَاح كِي كُوشِش كَرْنِي هے۔“ اِن شَبَاتِ اَللّٰهُ عَلَاقِلِ اِنپِي اِصْلَاح كِي كُوشِش كے ليے ”مَدَنِي اِنْعَامَات“ كِي مَعْمول اور سَارِي دُنْيَا كے لُكھُون كِي اِصْلَاح كِي كُوشِش كے ليے ”مَدَنِي قَاقِلُون“ ميں سَفَر كَر تَا هے۔ اِن شَبَاتِ اَللّٰهُ عَلَاقِلِ

مكتبة المدينة كى شاخیں

- كراچی: حیدر سہیل سٹور ہون: 021-32203311
- دہلی: فضل پور چاند پور کتب خانہ ہون: 051-5553765
- لاہور: دارالافتاء، دارالکتاب، گل شاہ پور ہون: 042-37311679
- پشاور: ایمان پور، گلبرگ ٹیڑھا، اورنگ چٹھہ سٹور۔
- سرگودھا: دارالافتاء، دارالکتاب، گل شاہ پور ہون: 041-2632625
- خٹاں پور: دارالکتاب، گلبرگ ٹیڑھا، اورنگ چٹھہ سٹور۔
- سکس: چٹا سہیل، گلبرگ ٹیڑھا، اورنگ چٹھہ سٹور۔
- فون: 058274-37212
- کوئٹہ: چٹا سہیل، گلبرگ ٹیڑھا، اورنگ چٹھہ سٹور۔
- فون: 022-2620122
- مٹان: دارالافتاء، دارالکتاب، گل شاہ پور ہون: 061-4511192
- گلبرگ ٹیڑھا، اورنگ چٹھہ سٹور۔
- فون: 044-2550767
- گلبرگ ٹیڑھا، اورنگ چٹھہ سٹور۔
- فون: 048-6007128

فیضانِ مدینہ، محلہ سودا گران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

فون: 021-34921389-93 Ext: 1284



Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net